السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کریم میں ہے:

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

''ہر چیز زمین آسمان کی اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔''

توکافر کون ہوا؟ کیونکہ وہ بھی زمین کی چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

انبتکم من الارض نباتاً

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تسبیح دو طرح ہے ایک زبان قال سے ایک حال سے ثانی الذکر تو سب کرتے ہیں۔ اول الذکر بعض کرتے ہیں بعض نہیں کرتے چنانچہ قرآن مجید میں ہے:

(اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ (١٧ ٩

''ترجمہ: ''آسمان وزمین والے سورج، چاند، ستارے، درخت اور بہت لوگ یہ سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت لوگ پر (سجدہ نہ کرنے کی وجہ سے) عذاب الٰہی ثابت ہوگیا ہے۔

(عبداللہ امرتسری روپڑی ۲۲ شعبان ۱۳۵۷ھ فتاویٰ روپڑی، جلد اول، صفحہ ۱۷۸)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 349

محدث فتویٰ